آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 09 محرم 1448 | جمعرات 25 جون 2026 | قیمت 10 روپے | شمارہ: 96

وزیراعظم وزراء کو کنٹرول کریں ورنہ مشکلات بڑھ جائیں گی

بلاول بھٹو

کشمیر میں حالات بگڑ چکے ہیں، ریاست کی پالیسی واضح ہے، چند وفاقی وزرا مشکلات پیدا کر رہے ہیں، عوام اور احتجاج کرنے والے گروپس کے ایشوسب کے سامنے ہیں

مسلم لیگ ن نے ہمارے وزیراعلیٰ اور اسپیکر کو ووٹ دیا، مسلم لیگ ن گلگت بلتستان میں اپوزیشن میں بیٹھے گی، گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں ڈپٹی اسپیکر ن لیگ کا ہوگا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کشمیر میں حالات بگڑ چکے ہیں، ریاست کی پالیسی واضح ہے، چند وفاقی وزرا مشکلات پیدا کر رہے ہیں، وزیراعظم اپنی ٹیم کو کنٹرول کریں، وزیراعلیٰ اور اسپیکر کو ووٹ دیا، مسلم لیگ ن گلگت بلتستان میں اپوزیشن میں بیٹھے گی، گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں ڈپٹی اسپیکر ن لیگ کا ہوگا، انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں، وزیراعلیٰ فراز اور مسلم لیگ (ن) کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

فیلڈ مارشل سے لیبیا کے نائب کمانڈر انچیف کی ملاقات

ملاقات میں عسکری تربیت وسلامتی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) چیف آف آرمی سٹاف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے لیبیا کی مسلح افواج کے نائب کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل صدام حفتر نے جنرل ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں عسکری تربیت وسلامتی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ ملاقات میں دونوں فریقوں کی جانب سے طے شدہ ذمہ داریوں پر مکمل عمل درآمد اور ان کی درست تکمیل پر بے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

امیر قطر کا شہباز شریف سے رابطہ

پاکستان کی سفارتی کامیابیوں کو سراہا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

جنگ بندی خطرے میں!

لبنان پر اسرائیلی حملے جاری قتل عام کا بازار گرم

وقفے وقفے سے حملے اور فائرنگ کے واقعات خطے میں امن کے امکانات پر سوالات کھڑے کر رہے ہیں، جنگ بندی معاہدہ مزید باؤ کا شکار اور خطے میں کشیدگی شدت اختیار کر سکتی ہے

معاہدے پر مکمل عمل نہ ہوا تو مذاکرات آگے نہیں بڑھیں گے، مذاکرات کی کامیابی کا انحصار دونوں فریقوں کی جانب سے طے شدہ ذمہ داریوں پر مکمل عمل درآمد اور ان کی درست تکمیل پر ہے، ایران

لبنان/ٹبریاس (ایجنسیز) اسرائیلی میڈیا کے مطابق جنگ بندی کے باوجود شمالی اسرائیل میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد پیش آنے والے پہلے واقعات میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حزب اللہ نے شمالی اسرائیل پر راکٹ داغے، اسرائیلی فوج کے مطابق ٹبریاس اور ارباد کے علاقوں میں راکٹ حملے کیے گئے، اسرائیلی فوج کے مطابق

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

سوئٹزرلینڈ میں مذاکرات، امن کے امکانات

عالمی سیاست کے افق پر بعض لمحے ایسے طلوع ہوتے ہیں جو محض روزمرہ سفارتی سرگرمیوں کا حصہ نہیں ہوتے بلکہ تاریخ کے دھارے کا رخ متعین کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ اس وقت اپنی اسی نوع کے ایک فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے، جہاں جنگ اور امن، تصادم اور مفاہمت، طاقت اور تدبر سب ایک ہی منظر نامے میں ایک دوسرے کے مقابل دکھائی دے رہے ہیں۔ ایک جانب دہائیوں پر محیط امریکا، ایران کشیدگی اپنی تمام تر پیچیدگیوں کے ساتھ موجود ہے، تو دوسری جانب سوئٹزرلینڈ کی خاموش دا ویوں میں جاری مذاکرات ایک نئی امید، ایک نیے سیاسی توازن اور ایک ممکنہ علاقائی استحکام کا عندیہ دے رہے ہیں۔ یہ محض دو ریاستوں کے درمیان تعلقات کی بحالی کا سوال نہیں بلکہ پورے خطے کے مستقبل، عالمی اقتصادی استحکام اور بین الاقوامی امن کے امکانات سے جڑا ایک ہمہ گیر سوال ہے۔ ایسے وقت میں جب لبنان کی سرزمین پر بارود کی بو اسی پوری طرح تحلیل نہیں ہوئی، غزہ مسلسل خون آشام جارحیت کی زد میں ہے، اور آبنائے ہرمز جیسی حساس گزرگاہ عالمی تجارت کو شدید کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات کا آغاز غیر معمولی معنویت اختیار کر جاتا ہے۔ سفارت کاری کی دنیا میں اکثر خاموش کمروں میں ہونے والی گفتگو موجودہ جنگ کے شور سے کہیں زیادہ اثر رکھتی ہے، کیونکہ توپوں کی آواز وقتی خوف پیدا کرتی ہے، مگر مذاکرات کی میز مستقبل کی سمت متعین کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں جاری یہ عالمی مذاکرات ایک سفارتی سرگرمی نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ کے مجموعی سیاسی مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن موڑ سمجھا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کی تاریخ بتاتی ہے کہ طاقت کے زور پر قائم ہونے والے توازن عموماً عارضی ہوتے ہیں، جب کہ پائیدار امن کی بنیاد مذاکرات، اعتماد سازی اور مفادات کے معقول توازن پر استوار ہوتی ہے۔ امریکا اور ایران کے تعلقات گزشتہ کئی دہائیوں سے بداعتمادی، پابندیوں، پراکسی کشمکش اور عسکری دباؤ کے گرد گھومتے رہے ہیں۔ ان دونوں ممالک کے مابین ہر مجادلہ محض سفارتی دستاویز نہیں بلکہ ایک نفسیاتی رکاوٹ کو عبور کرنے کی کوشش بھی ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں جاری یہ عمل اگرچہ غیر معمولی حساسیت رکھتے ہیں۔ سوئس وزارت خارجہ کی جانب سے مذاکراتی عمل کی رازداری پر زور دیا گیا ہے، مگر مذاکرات کی میز مستقبل کی سمت متعین کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں جاری عالمی مذاکرات ایک سفارتی سرگرمی نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ کے مجموعی سیاسی مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن موڑ سمجھا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کی تاریخ بتاتی ہے کہ طاقت کے زور پر قائم ہونے والے توازن عموماً عارضی ہوتے ہیں، جب کہ پائیدار امن کی بنیاد مذاکرات، اعتماد سازی اور مفادات کے معقول توازن پر استوار ہوتی ہے۔ امریکا اور ایران کے تعلقات گزشتہ کئی دہائیوں سے بداعتمادی، پابندیوں، پراکسی کشمکش اور عسکری دباؤ کے گرد گھومتے رہے ہیں۔ ان دونوں ممالک کے مابین ہر مجادلہ محض سفارتی دستاویز نہیں بلکہ ایک نفسیاتی رکاوٹ کو عبور کرنے کی کوشش بھی ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں جاری یہ عمل اگرچہ غیر معمولی حساسیت رکھتے ہیں۔ سوئس وزارت خارجہ کی جانب سے مذاکراتی عمل کی رازداری پر زور دیا گیا ہے، مگر مذاکرات کی میز مستقبل کی سمت متعین کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں جاری عالمی مذاکرات ایک سفارتی سرگرمی نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ کے مجموعی سیاسی مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن موڑ سمجھا جا رہا ہے۔

کربلا کا دل دوز سانحہ

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

یوم عاشور محرم الحرام کی وہ دردناک اور جانسوز تاریخ ہے جو ہر مسلمان کے دل و روح کو زخم زخم کر دیتی ہے۔ یہ دن صرف ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ انسانیت کی اخلاقی بلندی اور ظلم و جبر کے مابین ہمیشہ کے لیے کھینچی جانے والی ایک لکیر کا نام ہے۔ 61 ہجری کی اس کربلا کے میدان میں حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے خاندان اور چند وفادار ساتھیوں سمیت جو قربانی دی وہ اسلام کی تاریخ میں سب سے بڑی قربانی ہے۔ یہ قربانی اللہ کی رضا، حق کی سربلندی اور انسانیت کی بقا کے لیے دی گئی تھی۔ یزید کی فوج کی تعداد ہزاروں میں تھی جبکہ امام حسین کے ساتھ صرف 72 جانثار تھے۔ یہ تعداد کی نہیں بلکہ کردار کی جنگ تھی۔ یزید کی فوج کے پاس طاقت، دولت اور اقتدار تھا مگر امام حسین کے پاس صرف صبر، حوصلہ اور اللہ پر بھروسہ تھا۔ یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اصل طاقت ہتھیار میں نہیں بلکہ کردار میں ہوتی ہے۔ امام حسین نے اپنے بچوں کو پانی کے لیے ترستے دیکھا، اپنے بھائی کو تیر کھاتے دیکھا، اپنے بیٹے کو شہید ہوتے دیکھا، اپنی بہن کو قیدی بنتے دیکھا مگر پھر بھی حق کا دامن نہیں چھوڑا۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ مشکل وقت میں اصول کو قربان نہیں کیا جاتا۔ یزید کی فوج نے نہتے بچوں پر تیر برسائے، پانی بند کر دیا، خیمے جلا دیے، خواتین کو قید کیا۔ یہ ظلم کی انتہا تھی۔ مگر اس ظلم کے مقابل امام حسین علیہ السلام نے صبر، حوصلہ اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ظلم کتنا بڑا ہو، حق کا راستہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کربلا کا واقعہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ قربانی کا مقصد صرف شہادت نہیں بلکہ اصلاح، انصاف اور انسانیت کی بقا ہوتا ہے۔ امام حسین کا مقصد یزید کو ہٹانا نہیں بلکہ اسلام کی روح کو بچانا تھا۔ آج کے دور میں بھی ہمیں یہی سوچنا ہے کہ ہم اپنے اردگرد ظلم، ناانصافی اور بے حسی کے خلاف کیا کر رہے ہیں۔ کربلا ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ظلم کتنا بڑا ہو، حق کا راستہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ یہ ہمیں

اطلاعات — **بتقیم 01**

میں کیا گیا ہے کہ سماجی ذمہ داری کے تحت ہمارے کاروباری مراسم نے ہمارے ملک میں ہنگامہ خیز اور تکلیف دہ صورتحال پیدا کی ہے جس میں ہم اپنے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 02**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 03**

پیش اور ہمارے قوانین کے مطابق ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 04**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 05**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 06**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 07**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 08**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 09**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 10**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 11**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 12**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 13**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 14**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 15**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 16**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 17**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 18**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 19**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 20**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 21**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 22**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 23**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 24**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 25**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 26**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 27**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 28**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 29**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 30**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 31**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 32**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 33**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 34**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 35**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

اطلاعات — **بتقیم 36**

ہمارے ملک کا سماجی تحفظ صنعتی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے کہ ہمارے ملک کو اپنے پیغام کے ذریعہ ہنگامہ کا ساماں بنانے اس لیے ذلیل کرنے کا سوچتے ہیں کہ ہمارے ملک کو کاروباری اعتبار کرنا چاہیے کہ سماجی ذمہ داری کو اعتبار کرنا چاہیے۔

نیو کراچی ٹاؤن میں محرم الحرام کے جلوسوں کے راستوں کے اطراف ترقیاتی کام مکمل

چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف کا ایمرجنسی کنٹرول روم کا دورہ، جلوسوں کے راستوں کی، بحالی ٹاؤن انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ چیئرمین محمد یوسف

کراچی (اطلاعات رپورٹر) نیو کراچی ٹاؤن میں محرم الحرام کے دوران عزاداران امام حسینؑ کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور جلوسوں کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے امام بارگاہوں اور جلوسوں کے روٹس پر انتظامی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف نے ایمرجنسی کنٹرول روم کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے کہ عزاداران امام حسینؑ کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ٹاؤن انتظامیہ کے افسران اور اہلکار عزاداران کی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے۔ چیئرمین محمد یوسف نے کہا کہ ٹاؤن انتظامیہ کے مطابق چیئرمین محمد یوسف نے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن انتظامیہ کے مطابق ٹاؤن کے اندر کے تمام راستوں کی مرمت، سڑکوں کی بحالی اور گٹروں کی صفائی کا مکمل تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ تجویز کی گئی ہے کہ عزاداران امام حسینؑ کی آمد و رفت کے دوران کسی بھی رکاوٹ یا ٹریفک جام سے بچنے کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے اور ان پر روشنی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ چیئرمین محمد یوسف نے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن انتظامیہ کے مطابق ٹاؤن کے اندر کے تمام راستوں کی مرمت، سڑکوں کی بحالی اور گٹروں کی صفائی کا مکمل تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ تجویز کی گئی ہے کہ عزاداران امام حسینؑ کی آمد و رفت کے دوران کسی بھی رکاوٹ یا ٹریفک جام سے بچنے کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے اور ان پر روشنی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ چیئرمین محمد یوسف نے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن انتظامیہ کے افسران اور اہلکار عزاداران کی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ٹاؤن انتظامیہ کے افسران اور اہلکار عزاداران کی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے۔ انہوں